از عدالتِ عظمی

راماویلسم گرانڈھاسالااور دیگران

بنام

این ایس ایس کرایوگم

تاریخ فیصلہ: 5 مئی 2000

[وی این کھرے اور این سنتوش ہیگڑے، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 100- عدالت عالیہ نے دفعہ 100 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوبہ قانون کا کوئی اہم سوال (substantial question of law) تشکیل دیے بغیر دوسری اپیل کا فیصلہ کیا۔ قرار پایا کہ: عدالت عالیہ کو قانون کا اہم سوال وضع کرنا ضروری ہے اور تب ہی اسے دوسری اپیل کا میرٹ پر فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ عدالت عالیہ کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا گیا ہے۔ معاملہ عدالت عالیہ کو واپس بھیج دیا گیا ہے تاکہ وہ قانون کا اہم سوال وضع کرنے کے بعد اپیل کا فیصلہ کرے

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3269 سال 2000

1989 کے ایس اے نمبر 1155 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 19.12.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس وی راجن، سی این سری کمار اور پی سریشن۔

جواب دہندہ کے لیے ٹی ایل وی آئیر اور ریمیش بابو ایم آر۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

مدعی جواب دہندہ نے اعلامیہ اور قبضہ کے لیے دعویٰ دائر کیا۔ مذکورہ دعویٰ خارج کر دیا گیا۔ مذکورہ ڈگری نامے کے خلاف اپیل بھی مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد مدعی جواب دہندہ نے عدالت عالیہ میں دوسری اپیل دائر کی۔ عدالت عالیہ نے قانون کا کوئی ٹھوس سوال مرتب کیے بغیر، جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 100 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ضروری ہے، دوسری اپیل کی اجازت دی اور دعویٰ حکم دیا۔ یہ مذکورہ فیصلے کے خلاف ہے جس کے خلاف مدعاعلیہان اپیل کر رہا ہے۔ اس عدالت نے ایک سے زائد مواقع پر فیصلہ دیا ہے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 100 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت، عدالت عالیہ کو قانون کے ٹھوس سوال کو تشکیل دینے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہی وہ میرٹ پر دوسری اپیل کا فیصلہ کرنے کا دائرہ اختیار حاصل کرتی ہے۔ اس معاملے میں عدالت عالیہ نے قانون کا کوئی ٹھوس سوال وضع کیے بغیر اپیل کی اجازت دے دی ہے اور یہ اپنے آپ میں اپیل کے تحت فیصلے کو کالعدم قرار دینے کے لیے کافی بنیاد ہے۔ ہم، اس کے مطابق، اپیل کے تحت فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور معاملے میں پیدا ہونے والے قانون کے ٹھوس سوال کو وضع کرنے کے بعد ہی اپیل کا فیصلہ کرنے کے لیے معاملہ واپس عدالت عالیہ بھیجتے ہیں۔

اپیل کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ اس معاملے کا جلد از جلد فیصلہ کر سکتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document